سوال

(962) سگریٹس کا کاروبار نشے کے زمرے میں آتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض لوگوں سے سُنا ہے کہ سگریٹس کا کاروبار نشے کے زمرے میں آتا ہے اس لیے اس کی خرید و فروخت حرام ہے۔ آپ سگریٹ کے کاروبار کے متعلق بھی بتائیں۔ (محمد ارشد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقہ، سگریٹ، تمباکو اور نسوار نشہ آور اشیاء میں شامل ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ)) 1 [''جو نشہ کرے وہ حرام ہے۔''] ہر نشہ آور حرام ہے نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: ((کُلُّ مُسْکِرٍ خَمْرٌ)) 2 [''ہر نشہ لانے والا خمر ہے۔''] ہر نشہ آور خمر و شراب ہے۔ صحیح بخاری میں ہے: ((ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِی الْخَمْرِ)) پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمنے خمر و شراب میں تجارت خرید و فروخت کو حرام قرار دیا۔ 3

1 صحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام۔

2 صحیح مسلم، کتاب الاشربۃ، باب بیان ان کل مسکر خمر وان کل خمر حرام۔

3 صحیح بخاری، کتاب البیوع، باب تحریم التجارۃ فی الخمر۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 669

محدث فتویٰ